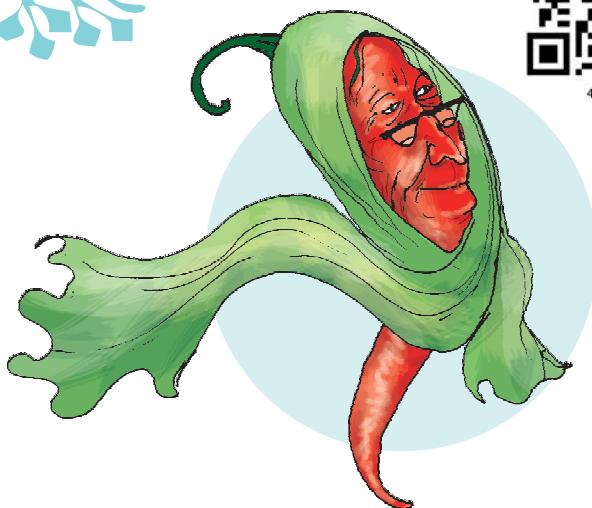




مرچ نامہ



وہ پُرانا قلعہ ہی نہ رہا جہاں کی لال مرچیں دلی میں مشہور تھیں اور پھیری والے پرانے قلعے کی مرچیں! آواز لگا کر مرچیں بیپا کرتے تھے۔ کہنے کو قلعہ اب بھی موجود ہے لیکن اس کے آس پاس کی زمین جہاں مرچوں کی پیداوار تھی، نئی دلی کے نقشے میں آگئی اور کھتی کیاری کا نقشہ قلعے کے قریب بالکل مت گیا۔

خدا کی مار، منہ میں آگ لگ گئی۔ آنکھیں پانی میں ڈوب گئیں۔ یہ سالن ہے یا مرچوں کا اچار۔ دلی والے خبر نہیں اتنی مرچیں کیوں کھاتے ہیں۔ دکن، مدراس اور دلی کے سوا ساری دنیا میں مرچوں کی اتنی زیادتی نہیں ہے۔ کہیں کالمی مرچوں کا روانج ہے کہیں سرے سے مرچ کھاتے ہی نہیں۔ مگر دلی، الہی تیری پناہ! یہ سالن میں لال مرچ نہ ہوتا دلی والے اس کی صورت پہ نام دھرتے ہیں۔ نیلی پیلی شکل بناتے ہیں۔ دلی والے ہری مرچیں روکھی کھاتے ہیں۔ نیپو میں کتر کر کچومر بناتے ہیں۔ اچار میں ڈالتے ہیں۔ لال ہوجائے تو دال سالن اسی سے پکتا ہے۔ سالن کی لال لال رنگت کی تعریف کی جاتی ہے جو مرچ کی تیزی سے ہر وقت سُرخ رہتا ہے۔

لال مرچ کا پودا دو ڈیڑھ فٹ اونچا ہوتا ہے۔ مرچ شروع میں بڑی پیاری معلوم ہوتی ہے۔ انگلی بھر کی، سبز، چکنی، پاؤ انج موٹی۔ جڑ کی طرف سے چوڑی منہ کے پاس تپلی، زمین کی طرف آنکھیں جھکائے رکھتی ہے۔ چند روز میں بڑھتے بڑھتے دو انج ڈھائی انج لمبی ہو جاتی ہے۔ بچپن کی سبزی جوانی کا سُرخ لباس پہنتی ہے اور ہرے ہرے درختوں میں لال لال مرچیں ایسی معلوم ہوتی ہیں جیسے سبز ساٹن میں لال لال پھول یا روشنی کے سبز جھاڑ

میں سُرخ رنگ کی قلمیں لیکا کرتی ہیں۔

بے چارہ درخت تو اول سے آخر تک سبز ہی رہتا ہے۔ خبر نہیں مرچ میں یہ جوانی کھاں سے آجائی ہے کہ مرتبہ دم تک لال رہتی ہے۔ شاید مرچ کے درخت کا جگر بھی لال ہوگا اور اس نے اس کو کٹ کر مرچیں بنائی ہوں گی۔ مرچیں ٹوٹ کر آتی ہیں تو ڈوروں میں پروکر اور ہار بنا کریا یوں ہی چھتوں اور سوکھی زمین پر پھیلا کر ان کو سُکھایتے ہیں۔ پھر کیا مجال دھوپ سے اس کے رنگ و روغن میں فرق آتا ہو۔ سوکھ کر مرچ جما جاتی ہے مگر چہرہ دیسا ہی لال دمکا کرتا ہے۔ بلکہ کھال میں ایک طرح کی چمک اور شفافی پیدا ہو جاتی ہے جس میں سے اس کے اندر کے بیچ نظر آ جایا کرتے ہیں۔ مرچ کے پیٹ میں بہت سے بنچے یعنی بیج ہوتے ہیں اور ان کی شکل زرد اور گول گول بالکل سونے کی گلنیوں کی سی ہوتی ہے۔

مرچ کھانے کی چیز نہیں ہے۔ اس کو تو کھیت میں دیکھنا چاہیے، مگر خلقت کھاتی ہے۔ لال مرچ معدہ، جگر، مثانہ، دل و دماغ کو بے حد مضر ہے۔ اس کا نقصان بہت آہستہ آہستہ ہوتا ہے اور معلوم نہیں ہوتا۔

مجھی کو دیکھو! اُس کے دلداروں میں ہوں۔ آٹھ دن ہوئے بالکل چھوڑ دی ہے اور دیکھتا ہوں کہ اس کے ٹرک نے میری صحبت کو بے حد فائدہ پہنچایا۔ اب تو عہد کر لیا، خدا نے چاہا تو اس فتنی کو کبھی منذہ لگاؤں گا۔ بی مرچ کو چھوڑ دیا۔ برسوں ساتھ رہی تھی، اس واسطے اس کی یادگار میں یہ مرچ نامہ لکھا ہے کہ مجھ کو بے وفا نہ کہے۔

(خواجہ حسن نظامی)



مشق

معنی یاد کیجیے:

1

کھیتوں میں اُگنے والی چیز، نصل	:	پیداوار
علاوہ	:	سِوا
ایک قسم کا ریشمی کپڑا	:	سائن
ستھراپن، جس کے آر پار دیکھا جاسکے	:	شقافی
لوگ، دنیا	:	خَلقت
نقسان دہ	:	مُضر
دلدادہ کی جمیع، چاہئے والوں، پسند کرنے والوں	:	دلدادوں
چھوڑنا	:	تَرْك کرنا
پکّا ارادہ	:	عہد
نشانی	:	یادگار
جسم کے اندر پیشاب کی تھیلی	:	مثانہ
فتنه کا موئٹ، جھگڑا لو	:	فتی

نیچے لکھے ہوئے الفاظ کو بلند آواز سے پڑھیے:

2

مرچ قلعہ سُرخ سُبز دَرَخت فَرق خَلقت

غور کیجیے:

جان پہچان

- (i) ”لال لال مرچیں ایسی معلوم ہوتی ہیں جیسے سبز سائنس میں لال لال پھول یا روشنی کے سبز بھاڑ میں سرخ رنگ کی قلمیں۔“

اس جملے میں لال مرچ کی مثال دو طرح سے دی گئی ہے۔ ایک جگہ اسے لال لال پھول کہا گیا ہے اور دوسری جگہ اسے سرخ رنگ کی قلمیں۔ جب کسی مشترک خصوصیت کی بناء پر ایک چیز کی مثال دوسری چیز سے دی جائے تو وہ تشبیہ کہلاتی ہے۔

- (ii) خلقت کے معنی لوگ اور خلقت کے معنی پیدائش ہے۔
اس سبق میں لفظ ’خلقت‘ استعمال ہوا ہے۔

سوچیے اور بتائیے:

- (i) دل میں کہاں کی لال مرچیں مشہور تھیں؟
(ii) دل والے مرچوں کا استعمال کس کس طرح کرتے ہیں؟
(iii) لال مرچ کی پیداوار کس طرح ہوتی ہے؟
(iv) مرچ کی وہ کیا خصوصیت ہے جو سوکھنے کے بعد بھی باقی رہتی ہے؟
(v) لال مرچ کے کیا کیا نقصانات ہیں؟
(vi) مرچ کو ”فتی“ کیوں کہا گیا ہے؟

خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے بھریے:

یادگار بے حد پیداوار بے وفا دلدادوں

- (i) جہاں مرچوں کی تھی وہ زمین نئی دلی کے نقشے میں آگئی۔
- (ii) لال مرچ مُضر ہے۔
- (iii) مجھ کو دیکھو اس کے میں ہوں۔
- (iv) اس کی میں مرچ نامہ لکھا ہے۔
- (v) مجھے کوئی نہ کہے۔

6

سبق کی مدد سے جملے مکمل کیجیے:

- (i) وہ پرانا قلعہ ہی نہ رہا جہاں
.....
- (ii) دلی والے خبر نہیں آتی
.....
- (iii) ہرے ہرے درختوں میں لال لال مرچیں ایسی معلوم ہوتی ہیں جیسے
.....
- (iv) مگر چہرہ ویسا ہی لال دمکا کرتا ہے۔

7

سبق میں لفظ 'لال' مرچ، آیا ہے۔ اس میں لفظ 'لال'، مرچ کی صفت ہے۔ وہ لفظ جو کسی چیز کے بارے میں ہمیں کوئی اطلاع دے یا اس کی خوبی یا خرابی ظاہر کرے اسے صفت کہتے ہیں۔ آپ نیچے دیے ہوئے لفظوں سے پہلے صفت لگائیے۔

قلعہ
لباس
سماں



رُنگ
دِلی

اس سبق کا نام 'مرچ نامہ' ہے۔ 'مرچ نامہ' کا مطلب ہے وہ مضمون جس میں مرچ کے بارے میں لکھا گیا ہے۔ آپ یہ بتائیے نیچے لکھی ہوئی تحریروں کو کیا کہتے ہیں۔

8

- (i) وہ تحریر جس میں نصیحت کی جائے
- (ii) جس میں سوالات کیے گئے ہوں
- (iii) جس میں کوئی عہد لکھا گیا ہو
- (iv) جس میں دعوت دی گئی ہو
- (v) جس میں سفر کے حالات بیان کیے گئے ہوں

عملی کام:

9

اس سبق میں عام بول چال کے بہت سے الفاظ آئے ہیں جنہیں "روزمرہ" کہتے ہیں۔ مثال کے طور پر —
منہ میں آگ لگ گئی۔ آپ اس سبق سے اسی طرح کی تین مثالیں تلاش کر کے لکھیے۔

